سلسلہ عالیہ چشتیہ

مناقب المحبوبین

تذکرہ حضرت قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہارویؒ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسویؒ

تالیفِ لطیف

حاجی نجم الدین سلیمانیؒ

حسب ارشاد

حضرت خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ -

مکمل اردو ترجمہ

پروفیسر افتخار احمد چشتی

چشتیہ اکیڈمی

فیصل آباد - پاکستان

ناشر ——— چشتیہ اکادمی فیصل آباد

طابع ——— حسن شبیر پرنٹرز۔ لاہور

طباعت ——— آفسٹ، سفید کاغذ۔ مجلد

ضخامت ——— ۷۲۰ صفحات ۲۳×۳۶/۱۶

تعداد ——— ۵۰۰ (پانچسو)

قیمت ——— ۱۲۰ روپے (ایک سو بیس روپے)

سالِ اشاعت ——— سنہ ۱۴۰۸ھ (سنہ ۱۹۸۷ء)

یکے از مطبوعاتِ چشتیہ اکادمی

ناشر

میاں ہارون احمد چشتی

مینیجر: مکتبہ الفوائد۔ فرحت منزل چنیوٹ بازار فیصل آباد (پاکستان)

ٹیلی فون:۔ ۲۸۸۵۵

اور فرمایا شیخ یحییٰ مدنیؒ ابن الابن شیخ محمدؒ بن شیخ حسن محمدؒ ہیں کہ شیخ محمدؒ کے اپنے بیٹے کو یہ نعمت نہ ملی اور پوتے سے نصیب ہوگئی۔ یہ شیخ محمدؒ فرزندِ شیخ حسن محمدؒ ہیں۔ علاوہ برآں شیخ حسن محمدؒ و شیخ جمال الدینؒ و شیخ محمودؒ ایک دوسرے سے قرابتدار ہیں۔

اور فرمایا سلطان المشائخؒ سے لے کر یحییٰ مدنیؒ تک سب مشائخ سید حسینی بختیاری ہیں۔ اور شیخ کلیم اللہؒ و شیخ نظام الدین اورنگ آبادیؒ ہر دو قریشی ہاشمی نسل سے ہیں

کاتب الحروف کہتا ہے کہ یہاں راوی کو غلطی لگی ہے اور اس سے سننے میں سہو و اشتباہ ہوئی ہے ورنہ حضرت قبلۂ عالمؒ اس طرح کے غلط الفاظ نہ فرماتے اس لئے کہ حق تعالیٰ نے حضرت قبلۂ عالمؒ کو ظاہری و باطنی علم عطا کیا تھا۔ اور اگر یہ مقولہ حضرت قبلۂ عالمؒ سے منسوب و سرزد ہے تو پس گمانِ غالب ہے اور محمول کیا جاتا ہے اس کو حضرتؒ کے استغراق پر اور حالاتِ انساب سے عدمِ وقوف پر، ایسی حالت میں جو اہل اللہ پر وارد ہوتی ہے۔

ابیات:

گہی بر طارم اعلیٰ نشینم | گہی بر پشت پای خود نہ بینم
اگر درویش بر یک حال ماندی | سر دست از دو عالم بر فشاندی

مشائخ عظامِ مذکور و خواجگانِ کرام موصوف کے حسب کی حقیقت یہ ہے کہ حضرت خواجہ معین الدینؒ و حضرت خواجہ قطب الدین بختیارؒ و حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہیؒ سب سادات حسینی میں سے تھے۔ لیکن حضرت فرید الدین گنج شکرؒ و حضرت شیخ نصیر الدینؒ اور حضرت شیخ کمال الدینؒ علامہ سے حضرت یحییٰ مدنیؒ تک سب شیوخ فاروقی الاصل تھے۔ اور حضرت شیخ کلیم اللہؒ جہان آبادی و شیخ نظام الدین اورنگ آبادیؒ دونوں حضرت صدیق اکبرؓ کی اولاد سے ہیں جیسا کہ اُن کی کتب ملفوظات میں اُن کا نسب نامہ تحریر ہے اور فقیر کو بھی یاد ہے۔ لیکن کتاب کی طوالت کے خوف سے میں نے یہاں نہیں لکھا۔ اور حضرت قبلۂ عالمؒ نے فرمایا کہ خواجہ سراجؒ، اور اُن سے لے کر شیخ محمدؒ تک سب پیران عظام کی قبریں گجرات جنوبی میں واقع ہیں۔

ایک دفعہ مسجد سے کسی چیز کی چوری کا ذکر ہوا۔ ایک عالم نے کہا کہ مسجد حرز و محافظت